



جب ابنِ آدمِ سجد کی آیت تلاوت کر کے سجد کرتا تو شیطان روٹے ہوئے وہاں سے ہٹ جاتا، وہ کہتا: "ہائے! اس کی ہلاکت! - اور ابو کریب کی روایت میں ہے: "ہائے! میری ہلاکت! - ابنِ آدم کو سجد کا حکم ملا تو اس نے سجد کیا، اس پر اسے جنت مل گئی اور مجھ سے سجد کا حکم ملا تو میں نے انکار کر دیا، سو میرے لیے آگ ہے"

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: "جب ابنِ آدم سجد کی آیت تلاوت کر کے سجد کرتا تو شیطان روٹے ہوئے وہاں سے ہٹ جاتا، وہ کہتا: "ہائے! اس کی ہلاکت! - اور ابو کریب کی روایت میں ہے: "ہائے! میری ہلاکت! - ابنِ آدم کو سجد کا حکم ملا تو اس نے سجد کیا، اس پر اسے جنت مل گئی اور مجھ سے سجد کا حکم ملا تو میں نے انکار کر دیا، سو میرے لیے آگ ہے"

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

جب ابنِ آدم سجد والی آیتوں میں سے کسی آیت کو پڑھتا ہے، یعنی وہ آیت کہ جس میں سجد کا حکم ہوتا ہے اور وہ اللہ کے حکم کی بجاآوری اور اطاعت و بندگی میں رغبت کی وجہ سے سجد کرتا ہے تو شیطان پڑھنے والے کے پاس سے ہٹ جاتا ہے اور ابنِ آدم کی حصولِ یابی پر بطورِ حسد اپنی اس کرتوت پر حسرت و افسوس کرتے ہوئے روتا ہے کہ اس نے اس کرامت و بزرگی کو ترک کر کے لعنت و ناکامی کو پالیا اور کہتا ہے: "ہائے! میری ہلاکت! ابنِ آدم کو سجد کا حکم ملا تو اس نے سجد کیا، اس پر اسے جنت مل گئی اور مجھ سے سجد کا حکم ملا تو میں نے انکار کیا، سو میرے لیے آگ ہے" یعنی "ہائے! میری افسردگی اور ہلاکت، اللہ تعالیٰ نے ابنِ آدم کو سجد کا حکم دیا اس نے اپنے رب کی اطاعت کی اور سجد کیا تو اس کے لیے جنت ہے اور مجھ سے سجد کا حکم دیا میں نے تکبر کرتے ہوئے انکار کر دیا تو میرے لیے آگ ہے"

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10572>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

